

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

صاحبان بیت الحرام اور زواران روضۂ خیر الانام پر روشن ہو دی کہ جسطرح حج بیت اللہ کا فرض عین ہے اوسیطرح اسکی شرایط و واجبات جو ضرور ہین سیکھنا لازم ہوا سلیے ہر ایک حاجی کو چاہیے کہ جب حج کا ارادہ کرے تو پہلے اس رسالہ متبرکہ کے تئین یاد کرکے واقف ہو جاوے تا بکمال خشوع ارکان حج ادا ہوین اللہ تعالی جمیع مسلمانونکو توفیق نصیب کری آمین یا خیر المسئولین ؛

فہرست اداب الحرمین الشریفین کی حمد و نعت میین

الحدیث

عَنْ اَبِیْ اِمَامَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَمْنَعْہُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَۃٌ ظَاھِرَۃٌ اَوْ سُلْطَانٌ
جَابِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ یَحُجَّ فَلْیَمُتْ اِنْ شَاءَ یَھُوْدِیًّا
وَاِنْ شَاءَ نَصْرَانِیًّا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ
وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اما بعد
یہہ رسالہ ہی اداب الحرمین اسمین مسایل ضروری حج کی
اور زیارت مدینہ منورہ کی اردو مین صاف صاف بیان ہے
شرح وقایہ اور در المختار وغیرہ سے حق تعالی مسلمین کو
اس سے فائدہ بخشی ابین مقدمہ صحیح بخاری اور مسلم مین

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا
کہ ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان کی گناہوں کو
مٹاتا ہے اور مقبول حج کا تو سوای بہشت کی کوئی بدلا نہیں
اور صحیح مسلم مین ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ حضرت نے
فرمایا کہ جو بیت اللہ مین آیا اسطرح کہ نہ اوسنی عورت سے صحبت
کی اور نہ گناہ کیا تو ایسا بیگناہ ہو جاتا ہی جیسے کہ اسکو اسکی
ماں نے جنا اور صحیح مسلم مین عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے
روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اسلام اگلی گناہوں کی ڈھاتا ہی
اور ہجرت اگلی گناہوں کو ڈھاتی ہے اور حج اگلی گناہوں کو ڈھاتا
ہے

باب پہلا حج کی باتیں اوسمین پانچ فصلین ہین

فصل ۱

حج فرض ہے جو اسکو نمانی وہ کافر ہے حج اوس مسلمان عاقل
بالغ پر فرض ہے جو آزاد اور تندرست اور مقدور والا ہو یعنی
آتے جاتے اہل و عیال کے خرچ کی سوا اسکی پاس خرچ اور

سواری میسر ہو اور راہ مین امن ہو اور عورت پر اوسوقت
فرض ہے کہ اوسکی ساتھہ خاوند یا محرم ہو تمام عمر مین
ایکبار حج فوراً فرض ہے یعنی مقدور ہوکر سستی کرنا سخت گناہ ہے

فرائض حج

حج مین تین چیزین فرض ہین ایک احرام دوسرے وقوف
عرفہ یعنی عرفہ کے دن عرفات ٹھہرنا اگرچہ ایک ساعت ہی ہو
تیسری طواف الزیارت ان تین سی اگر کوئی ترک ہو تو حج نہو

واجبات حج

وقوف مزدلفہ یعنی وہانکا ٹھہرنا اور صفا مروہ کی درمیان
دوڑنا اور کنکریان مارنا اور طواف الصدر کی یعنی طواف رخصت
مسافر کو کرنا اور سر منڈوانا یا بال کترنا اور میقات سی احرام باندھنا
اور عرفات مین غروب تک ٹھہرنا اور طواف حجر اسود سی شروع
کرنا اور طواف داہنی طرف سی کرنا اور طواف پیادہ کرنا اگر عذر
نہو طواف مین باطہارت ہونا لیکن اکثر اسکو سنت کہتی ہین
اور طواف مین ستر عورت کرنا اور صفا مروہ کے دوڑ صفا سی

شروع کرنا اور اس دوڑ مین پیادہ پا ہونا اگرچہ عذر نہو اور قران
اور تمتع کرنیوالیکو ایک بکری ذبح کرنا اور سات بار طواف کرکی
دو رکعت پڑہنا اور کنکریان مارنے اور سر منڈانا اور ذبح ترتیب
کرنا یعنی قربانی کی دن اول کنکریان مارے پہر منڈاوے
بعد ذبح کی اور طواف الزیارت قربانی کے دونون مین کرنا اور
طواف بیت اللہ کا معہ حطیم کے کرنا اور قاعدہ واجب پہچاننی کا
یہہ ہے کہ جسکی ترک کرنے سے ذبح کرنا لازم ہو وہ واجب ہے
چنانچہ اسکی تفصیل آگے مذکور ہوگی فرض واجب کی سواے
جو کام ہے سنت ہی یا ادب جیسے خرچ مین کشایش کرنا اور
طہارت سی رہنا اور زبان کو گالی اور غیبت سے روکنا اور
ماباپ اور بیٹے اور ضامن سے اجازت سفر کی لینا اور مسجد
مین دو رکعت پڑہکی دوستون سے رخصت ہونا اور اپنی قصور
معاف کروانا اپنی حقمین دعا منگوانا جمعہ رات کے دن سفر کرنا چلتی
کیوقت کچھہ خیرات دینا

فصل

حج کی ایام شوال اور ذیقعدہ اور عشرہ ذیحجہ ہین ان دونون

پہلی احرام باندھنا مکروہ ہے اور عمرہ کرنا سنت موکدہ ہے
عمرہ یہہ کہ احرام سے طواف اور سعی ادا کرا اور تمام سال
درست ہی مگر عرفہ سے تیرہوین تاریخ تک مکروہ تحریمی ہے اور مواقیت
احرام کی پانچ ہین یعنی وہ مکان جہان سی مکہ جانے والیکو
بدون احرام کی جانا درست نہین مدینہ والونکا ذوالحلیفہ ہی
اور عراق والون کا ذات عرق اور شام والون کا جحفہ اور
نجد والونکا قرن اور یمن والونکا یلملم ہندوستان کی لوگ بھی
یلملم سے احرام باندھتے ہین اون مکانون سے احرام کی تاخیر
کرنا حرام ہے لیکن تقدیم درست ہی اور مکہ والی حج کا احرام حرم
سے کرین اور عمرہ کا احرام تنعیم سے

فصل ۲

احرام کا طریقہ یہہ ہی کہ وضو کرے اور اگر غسل کرے تو مستحب ہے
اور سر منڈانا اور موچہہ کترانا ناخن کاٹنا پاکی لینا بھی مستحب ہے
اور اگر سر پر بال ہون کنگہے کری پہر نیا تہمد باندہے اور چادر
اوڑہے اور اگر تہمد اور چادر پرانی ہو تو دہو ڈالی پہر بدن مین

خوشبو لگاوی اگر میسر ہو اور دو رکعت نماز پڑھے پہر صرف
حج کا کرنیوالا یون کہی کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ
وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ پہر حج کی نیت اسطرح لبیک کہی لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا
شَرِیْکَ لَکَ یعنی مین حاضر ہون ای خداوند مین حاضر ہون تیرے
حضور مین تیرا شریک نہین ہے حاضر ہون سفر سب تعریفین
اور نعمتین تیری ہین اور بادشاہی تیری ہے کوئی تیرا شریک
نہین اس لبیک سی کوئی لفظ کم کرنا درست نہین اور اگر زیادہ
کچھہ کہے تو درست ہی پہر جب نیت کر کے لبیک کہا تو محرم
ہوگیا سو اسکو بچنا چاہیے جماع سے اور عورتون کے روبرو جماع
کی بات چیت سی اور گناہ سی اور رفیقون سے نہ لڑے جھگڑے
اور خشکی مین شکار نہ مارے اور نہ اسکے طرف اشارہ کرے
نہ کسیکو شکار بتلاوے لیکن دریا کا شکار درست ہے
اور نہ خوشبو لگاوے اور ناخن کاٹے اور مونہہ کو اور سر کو نہ چھپاوے
اور داڑی اور سر کو خطمی سے نہ دہووے اور تمام بدن کی

بال نہ مونڈے نہ کترے نہ اکھاڑے اور کرتا اور پائجامہ
اور قبا اور پگڑے اور موزے اور رنگین خوشبودار کپڑے
کو نہ پہنے لیکن حمام کرنا اور گہر عماری کے سایہ مین درست ہے
اور سیئی ہوی ہمیانی کو کمر پر باندہے جائز ہے اسیطرح
ہتیار باندہنا انگوٹھی پہنا فصد لینا مرہم پٹی کرنا بے خوشبو کا
سر الگانا سر اور بدن کو کہجلانا اسطرح سی کہ بال نہ ٹوٹے
نہ جون جہڑے تو درست ہے محرم کو چاہیے کہ ہمیشہ
لبیک کہا کرے جب نماز پڑہے اور جب بلندی پر چڑہے
اور جب پستی مین اترے اور جب سوار اور پیادون سے ملے

فصل ۳

اور جب کہ مجرم ہووی

جب مکہ مین داخل ہو تو اول مسجد الحرام مین جاوے
انکو باب السلام سے کمال عاجزی کرتا لبیک پکارتا اور
سنت ہی کہ غسل کر لیوے اور جب بیت اللہ پر نظر پڑے
تو تین بار اللہ اکبر کہے اور کلمہ توحید پڑہے پہر سیدہا
حجر اسود کی طرف جاوے اور اللہ اکبر کہے اور کلمہ پڑہے

اور نماز کیطرح رفع الیدین کرے یعنے دونون ہاتھہ اوٹھاوی
اور حجر اسود کو ہتھیلے سے ملے یا چومی بشرطیکہ کسیکو تکلف
نہ دی اور نہین تو کسی چیز سے اسکو چھوئی پھر اوسکو چومے
اور اگر کثرت ہجوم سے یہہ بھی نہ ہوسکے تو حجر اسود کی سامنے
ہوکر اللہ اکبر کہے اور کلمہ پڑہے پھر طواف القدوم شروع
کرے کہ مسافر کو سنت ہے اسطرح کہ حجر اسود سی اپنی داہنی طرف کو جدہر
بیت اللہ کا دروازہ ہی طواف شروع کرے اسطور سی کہ
اپنی چادر کو داہنے بغل کے نیچے سے نکال کر بائین مونڈھے
پر ڈال کے بیت اللہ کا مع حطیم کے طواف کرے سات
سات بار اور اول تین طواف مین دوڑے اکڑکی دونون
مونڈھے ہلاوے جیسے لڑنے والی صف جنگ مین چلتی ہین
اور جب طواف مین حجر اسود پاس آوی تو اوسی طرح کری
یعنی اسکو ہاتھہ لگاوی یا چومی اور طواف مین رکن یمانی کو
چھونا مستحب ہے اور طواف ختم کرے حجر اسود کو چوم کر یا چھو کر
پھر دوگانہ طواف کا مقام ابراہیم کے پاس یا کہیں اور حرم مین

ادا کرین کہ یہہ نماز سات طواف کی بعد واجب ہی پہر
نماز کے بعد حجر اسود کو چومے پہر مسجد سے باہر نکلی اور
صفا پر چڑہے اور بیت اللہ کے سامنی ہو کر اللہ اکبر
اور کلمہ کہے اور درود پڑہے اور جو دل چاہے سو
دعا کرے اور رفع الیدین کرے پہر مروہ کو چلی راہ
مین دو سبز میناروں کو درمیان دوڑے جب
مروہ پر چڑہے تو جو صفا پر کر چکا سو وہان بہی کری
اسطرح سات بار کرے صفا سی شروع کری مروہ
پر ختم کرے مستحب ہے کہ اسکی بعد مسجد الحرام مین جا کر دو رکعت
نماز پڑہی پہر مکہ مین جا کر رہے احرام باندہی اور نفل طواف
کیا کری جتنا اوسکا جی چاہی مسافر کی حقمین نفل نماز سی
نفل طواف بیت اللہ کا افضل ہے **فصل** ذیحجہ کی ساتوین
تاریخ امام خطبہ پڑہی اور منا جانا اور عرفات کی نماز اور وہان کا ٹہرنا
اور پہرنا لوگونکو تعلیم کرے پہر نوین تاریخ عرفات مین اور گیارہوین
تاریخ منا مین خطبہ پڑہی اور احکام تعلیم کری پہر آٹہوین تاریخ

فجر کی نماز کے بعد مکی سے منا کو جاوی اور ایک رات اور
دن وہان رہے پہر عرفے کی فجر کو آفتاب نکلی عرفات مین
جاوے سواے بطن عرنہ کے تمام عرفات ٹھہرنے کا
مقام ہی پہر جب آفتاب ڈہلی تو امام دو خطبہ جمعہ کیطرح پڑہے
اور احکام تعلیم کرے اور ظہر کیوقت ظہر اور عصر کی نماز ملاکر
پڑہاوے ایک اذان اور دو اقامت سی لیکن بدون امام
اور احرام کے ظہر اور عصر ملانا درست نہین ہے پہر غسل کرکے
ٹہرنے کے مقام مین جاکر ٹہرے اور امام اونٹ پر سوار
جبل رحمت پاس قبلہ رو پکار کر دعا کرے اور لوگ اوسکے پیچھے
قبلہ رو اوسکی آواز سنی اور عاجزی سے روئین اور دعا کرین
پہر جب آفتاب ڈوب جاوی تو مزدلفہ مین آوی وہان
سوای وادی محسر کے تمام جگہ ٹہرنے کا مقام ہے اور وہان
امام جبل قزح کے پاس اترے اور مغرب اور عشا کو اذان اور
ایک اقامت سے عشا کی وقت پڑہے مغرب کی نماز راہ مین
عرفات مین پڑہنا درست نہین پہر رات کو وہان رہے فجر کو اول

وقت تاریکی مین نماز پڑہی پہر وہان ٹہری اور دعا کہی کہ قدا جب
اور اللہ اکبر کہی اور کلمہ پڑہی اور لبیک کہی اور درود پڑہی پہر جب
صبحکو سفیدی خوب ظاہر ہو جاوی تو منا مین آوی اور جمرۃ العقبہ کو
نالی کی اندر سی سات کنکریان ماری اور پر سی مکروہ ہی اور ہر کنکری
کی ساتھ اللہ اکبر کہی اور پہلی کنکری سے لبیک کہنا موقوف کری
پہر اگر چاہے تو ذبح کری پہر سر کی بال کتراوی یا منڈاوی لیکن منڈانا
افضل ہے اسوقت سی ہر چیز حلال ہو گئی لیکن عورت سے صحبت
درست نہین پہر منا کی دونون یعنی دسوین گیارہوین بارہوین
جب چاہے تو مکی مین طواف الزیارت کیوسطی آوی لیکن دسوین
تاریخ طواف کرنا افضل ہی سات بار طواف کری اگر طواف القدوم
مین اگر چکا ہو تو اب نہ دوڑے اگر طواف القدوم نہ کیا ہو تو ضرور
اکڑی اور دوڑی پہر طواف الزیارت کر کی منا مین آوی گیارہوین
تاریخ تین جگہہ کنکریان مارے اول خیف کی مسجد پاس پہر جو اس سے قریب ہے
پہر جمرۃ العقبہ کو سات سات بار کنکریان ماری اور ہر کنکری پر اللہ اکبر
کہی اور پہلی اور دوسرے مقام پر کنکریان مار کی ٹہرا رہی اتنی دیر

جتنی دیر مین سورہ بقر ختم ہو سو وہان اللہ اکبر کہی اور کلمہ پڑہی
اور خدا کا شکر کرے اور درود پڑہے اور دعا مانگی لیکن دسوین
تاریخ اور تیرہوین تاریخ کنکریان مار کے توقف نکری پہر بارہوین
تاریخ اور تیرہوین تاریخ اسیطرح کری اگر تیرہوین تاریخ وہان رہے
کہ یہہ مستحب ہی اور تیرہوین تاریخ دوپہر ڈہلنی سے پہلے کنکریان ماری
تو بہی درست ہے اور یہہ درست ہی کہ تیرہوین تاریخ فجر ہونیکی قبل مناسی
کوچ کری اور اگر صبح ہوگئی تو کنکریان مارنا واجب ہوگیا پہر جب مکی
مین آوی تو سنت ہے کہ اول محصب مین اتری اگرچہ ایک ہی
ساعت سہی پہر جب مکی سے سفر کا ارادہ کری تو طواف الصدر
یعنی رخصت کا طواف کری سات بار دوسیمین نہ اکڑی نہ دوڑی
پہر زمزم کا پانی پی اور بیت اللہ کا آستانہ چومی اور اپنا سینہ
اور منہ ملتزم مین لگاوی ملتزم اس مکان کا نام ہے جو حجر اسود
اور دروازہ کی درمیان مین ہے اور بیت اللہ کی پردوں کو چپٹی
فریادی کیطرح اور خوب کوشش سی دعا کری اور روی اور پچہلی قدم
چلی بیت اللہ کو دیکہتی ہوی مسجد الحرام سی باہر نکلی اور عورت

بہی مرد کیطرح کری لیکن سر کو نہ کہولی صرف منہ کہولی رہے
اور لبیک پکار کی نہ کہی اور دو سبز مینار کی اندر نہ دوڑی
اور سر کو نہ منڈاوی بلکہ تہوڑی بال کترالی اور سیا کپڑا اسکو درست ہے
اور ہجوم میں حجر اسود پاس نہ جاوے اور حیض کیحالت مین سب کری
لیکن طواف نکرے

فصل ۵ قران تمتع سے افضل ہے

اسواسطی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم قران ہی کیا تہا اور اسواسطی کہ
اوسمین مشقت بہی زیادہ ہی قران یہہ ہے کہ حج اور عمرہ کی میقات سے
ساتہی نیت کری یعنی دو رکعت احرام کی بعد یون کہی اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ پہر لبیک کہی
اور جب مکہ مین پہنچی تو عمرے کا طواف کری اول تین بار طواف مین
اکڑی اور جہپٹی اور صفا مروی کے درمیان دوڑی جسطرح کہ طواف
القدوم مین مذکور ہوچکا لیکن سر نہ منڈاوی پہر طواف کی بعد احرام باندہے
رہی اور حج کی ایام مین حج کری جو قران کرے وہ الطواف القدوم
نکری کہ مکروہ ہی اور دسوین تاریخ کنکریون کے مارنیکی بعد قربانی کرے
اور اگر مقدور نہو تو ساتوین آٹہوین نوین روزہ رکہی اور سات روزے

ایام تشریق کی بعد رکہی اگر پہلی تین روزی نہ رکہی تو اسپر ذبح کرنا لازم ہوگیا اور اگر بدون عمرہ کئی عرفات کا وقوف کری تو عمرہ باطل ہوگیا اور قضا کری اور عمرہ چہوڑنے کی بدلے ذبح کرے اور تمتع افضل ہے نری حج سی تمتع کا یہہ طریق ہے کہ میقات سی حج کے ایام مین عمرہ کی نیت سی احرام کرے اور عمرہ کا طواف اور سعی کرے سر منڈاوی یا بال کترواوے اور اول طواف سے لبیک کہنا موقوف کری پہر جب آٹہوین تاریخ ذیحجہ کی آوے حج کا احرام کرے مفرد کیطرح یعنی نری حج کرنیوالی کے طرح لیکن اسکو لازم ہی کہ طواف الزیارۃ مین تین طواف مین اکڑے اور جہپٹے اور صفا مروے کے اندر دوڑے اور دسوین تاریخ ذبح کرے اور اگر عاجز ہو تو قران والیکی طرح روزی رکہی ؛

فصل جنایات

یعنی قصور کے کفارے کا بیان اگر احرام والا کسی عضو کو خوشبو لگاوے یا سر پر مہندی کا خضاب کرے یا تیل لگاوی یا سیا کپڑا پہنی یا ایکدن پہر سر کو ڈہک رہے یا چوتہائی

سر یا ایک بغل یا ناف کے نیچے کے بال منڈاوے یا ناخن
کاٹے دونوں ہاتھوں کی یا دونوں پاؤں کے یا ایک ہاتھ
ایک پاؤں کے ایک مجلس میں یا طواف القدوم یا طواف
الصدر ناپاکی کے حالت میں کرے یا امام سے پہلے عرفات سے
چلا آوے یا طواف الزیارت سی تین شوط یا کم ترک کرے
یا منا اور حرم کے سوا کہیں اور سر منڈاوے یا بوسہ
لیوے یا شہوت سی عورت کو چھوے یا حلق اور طواف الزیارت
کو قربانی کے دنوں سے تاخیر کرے یا کسی عبادت میں تقدیم
تاخیر کرے جیسے کنکریاں مارنے سے پہلی سر کو منڈاوے
تو اوسپر ذبح کرنا واجب ہوا خواہ بکری ذبح کرے خواہ گائے
اور اگر عضو سے کم میں خوشبو لگاوے یا سر کو ڈھانکے یا سیا
کپڑا ایک دن سے کم پہنے یا چوتھائی سر سی کم منڈاوے
یا پانچ انگلیوں سے کم کے ناخن تراشے یا کسی اور محرم یا
حلال کا سر مونڈھے یا طواف القدوم بیوضو کرے یا طواف
الصدر میں تین شوط کرے یا تین مقاموں سے کسی مقام کے

کنکریان مارنا ترک کرے تو نصف صاع گیہون صدقہ دیوی
اور اگر بیماری کے سبب سی یا کسی اور عذر سے خوشبودار چیز
لگاوے یا چوتہائی سر کو منڈاوی تو ذبح کرے یا تین
صاع گیہون چھہ فقیرونکو دیوے یا تین روزی رکہی اور اگر
قبل وقوف عرفات کی جمع کرے تو حج باطل ہوا ذبح کری
اور دوسری سال اسکو قضا کرے اور اگر احرام والا شکار
کرے یا کسیکو شکار بتلاوے قصدًا یا سہوا تو اوسپر
اوسکا بدلا ہی خواہ شکار کا جانور درندہ ہو خواہ کچھہ اور اسکا
بدلا یہہ ہی کہ جو وہان کی دو عادل اسکی قیمت اٹکل کرین پہر
اوس قیمت کا جانور مول لیکر مکہ مین ذبح کرے خواہ گیہونکو
صدقہ دیوے ہر مسکین کو نصف صاع اور اگر شکار کو زخمی کری
یا اوسکی روئین نوچی یا اسکا عضو کاٹی تو بقدر نقصان کے
کفارہ دیوے اور اگر جانور کی پر اکہاڑے یا اسکے پانون کاٹے
تو اوسکی قیمت دیوی اور اگر انڈا توڑے تو اسکی قیمت دیوی
اور اگر انڈا توڑنے سے مردہ بچہ نکلی تو زندہ بچی کی قیمت دیوے

نصف صاع
[illegible]

اور اگر حرم کی گہاس کاٹے یا خودرو درخت کو جو کسیکی ملک مین
نہین ہے کاٹی تو اسکی قیمت دیوے اور خشک ہو تو کچہہ
مضایقہ نہین اور گہاس کو نہ چراوے نہ کاٹے مگر اذخر کا
کاٹنا درست ہی اور اگر جون مارے یا کپڑا جوون کی تکلیف سی
دہوپ مین ڈالے کہ جون مرجاوے یا ٹڈی کو مارے
تو کچہہ صدقہ دیوے جتنا اسکا جی چاہے اور اگر کوّا اور چیل
اور بچہو اور سانپ اور چوہا اور باولا کتا مارے تو کچہہ مضایقہ
نہین اور مچہر اور پسو اور چیچڑے اور کچہوا اور درندہ جانور
جو حملہ کرے تو اسکا مارنا درست ہی اور محرم کو درست ہی کہ
گائی اور بکرے اور اونٹ اور پالو مرغی اور بط کو ذبح کری
اور اگر غیر محرم نے شکار کیا ہوے اسکی اشارہ بنکی تو محرم
کو اسکا گوشت کہانا درست ہے

فصل ۲

اگر احرام باندھکے بیماری کے سبب یا دشمن کے خوف سی
حج نکر سکے تو اپنی طرف سی کسیکے ساتہہ قربانی مکہ مین روانہ
کرے اور ذبح کا دن مقرر کرہ دیوے اگر نرے حج کے نیت

کی ہو تو وہ قربانی بھیجے پھر جسدن قربانی ذبح ہو اسدن
اپنا احرام اتارے اور اگر قربانی نہ بھیجے اور گھر پلٹ آوی
اور احرام باندہی رہ سکی تو بہی درست ہی پھر دوسری برس
قضا کری اور اگر قربانی روانہ کرنے کے بعد صحت پاوی
یا خوف دور ہو تو حج کرنے کو روانہ ہوئے

فصل مواضع قبول دعا

کعبہ کے اندر اور ملتزم اور حجر اسود اور طواف اور صفا مروہ
کے دوڑ میں اور زمزم اور مقام ابراہیم اور اول کعبہ نظر
پڑنے میں اور رکن یمانی اور حطیم اور میزاب رحمت کے تلے
اور منا میں چودھوین رات کی آدہے رات میں اور عرفات
اور مزدلفہ کے قیام میں دعا قبول ہوتی ہے ان مکانون میں
بالقصد دعا کرے

فصل ۹

سفر السعادت میں ہے کہ جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
نظر بیت اللہ پر پڑتے تو رفع الیدین کرتے اور اللہ اکبر کہتے
اور یہہ دعا پڑہتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

السلام فحینا ربنا بالسلام رزد هذا البیت تشریفا
وتعظیما وتکریما ومھابۃ وزد من حجہ واعتمرہ تکریما
تشریفا وتعظیما وبرا اور رکن یمانی اور حجر اسود رکن یمانی
پڑھے ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ
وقنا عذاب النار ۵ اور مقام ابرہیم کے پاس یہہ آیت پڑھے
واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی اور صفا پر یہہ
آیت پڑھے ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ
اور صفا پر جب چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور یوں فرماتے لا الہ الا
اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو
علی کل شیء قدیر ۵ لا الہ الا اللہ وحدہ وصدق
وعدہ ونصر عبدہ وھزم الاحزاب وحدہ
اور وہاں یہہ دعا فرماتے اللھم انا نسئلک موجبات
رحمتک وعزائم مغفرتک والغنیمۃ من کل بر والسلامۃ
من کل اثم لا تدع لی ذنبا الا غفرتہ ولا ھما الا فرجتہ
ولا کربا الا کشفتہ ولا حاجۃ الا قضیتہا اور عرفات میں

یا ٹھہرا و بیٹھا کر عاجز مسکین کی طرح یہ دعا فرمائیں اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ كَالَّذِيْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِيْ
وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَآبِيْ وَلَكَ
رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ
وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ
الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِيْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ
الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ
دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ
وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ اَنْفُهٗ
اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَءُوْفًا
رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اور عرفات کے دن آخر میں سکوت فرما

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حدیث میں آیا ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میری دعا اور پیغمبروں کے

دعا عرفات میں یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا

وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ

صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ

الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا

تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ وَمِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ

باب دوسرا مدینہ کی زیارت میں اس میں چار فصل ہیں

فصل پہلی

جذب القلوب میں وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ جسنے میری قبر کی زیارت کی اسکو میری شفاعت

واجب ہو گئی اور جسنے حج کیا بعد میری قبر کی زیارت کی

گویا اوسنے میری زندگی میں ملاقات کی اور جسنے حج کیا

اور میرے زیارت نہ کی اوسنی مجھہ پر ستم کیا فصل ۲

سب علماء کی نزدیک قولاً و فعلاً حضرت کی زیارت افضل

سنت ہی حج کی بعد اسواسطی کہ جب قبور مسلمین کے زیارت مستحب ہے

تو حضرت کی زیارت بطریق اولی افضل ہوی اور ثابت ہی کہ حضرت

اپنی قبر مین زندہ ہین زیارت کرنی والی کے سلام کا جواب دیتے

ہین تو ایسی نعمت سی محروم رہنا بڑی بے نصیبی ہے

فصل آداب زیارت

بعد حج کے خالص نیت سی مدینہ منورہ کا قصد کری اور راہ

مین کثرت درود کی کرے جب مدینہ کی قریب پہنچی تو زیارت

کی نیت سی غسل کرے اور سفید کپڑی پہنی اگر عطر میسر ہو

تو بدن مین لگاوے اور جب مدینہ منورہ نظر پڑی تو سواری سے

اوتری اگر ہوسکے تو مسجد شریف تک پیادہ آوی اور جب حرم

شریف مین پہنچی تو حضرت کو سلام کرکے یہہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْهُ لِیْ وِقَايَةً

مِنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ فِیْ زِیَارَةِ نَبِیِّكَ مَا رَزَقْتَہٗ

اَوْلِیَائِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ

اور کمال ادب اور شوق سی حرم شریف مین داخل ہو درود پڑھتا ہوا اور

جب مسجد شریف مین داخل ہو تو اول دہنا قدم آگی رکھی اور یہہ دعا

پڑھی اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور درود پڑھی اور حضرت کی

مصلی پر دو رکعت تحیة المسجد پڑہی اور بعد نماز کی شکر الٰہی بجا لاوی

کہ ایسی عمدہ نعمت وسکو نصیب ہوئی اسکی بعد روضہ منورہ پاس

زیارت کیواسطی کمال شوق اور ادب سی حاضر ہو اور اسیطرحسی

تین بار سلام کری اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

وَبَرَکَاتُہٗ پہر یون کہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ پہر ایک ہاتہہ داہنی طرف ہٹ جاوی اور

یون کہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا بَکْرِنِ الصِّدِّیْقُ یَا صَفِیَّ رَسُوْلِ

وَثَانِیَہٗ فِی الْغَارِ جَزَاكَ اللّٰہُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرًا

اور اسیطرح فاروق اعظم کی زیارت کری جیساکہ معلم بتلاوی

فصل جب تک مدینہ میں رہی غنیمت جانی اکثر اوقات مسجد نبوی
میں حاضر رہی اور عبادات پر حریص رہے اور اعتکاف کری اور
درود پڑھتا رہے اور نفل نماز اکثر پڑھا کرے خصوصًا اوس مقام میں
جو حضرت کی قبر اور منبر کے درمیان ہے کہ وہاں کی نماز اور دعا قبول ہے
اسواسطی کہ صحیح حدیث میں آیا ہی کہ میری قبر اور منبر کے درمیان بہشت کے کیاری
ہے اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ سوای بیت اللہ کی حضرت کے
مسجد کی نماز اور مسجدوں سے ہزار حصہ افضل ہے اور کعبی کی نماز
مدینہ کی مسجد سے سو حصہ زیادہ ہی تو اور مسجدوں سے لاکھ حصہ افضل
ہوئی اور جب بقیع کی زیارت کو جاوی تو یہ دعا کری اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ
لِاَھْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَھُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَھُمْ وَ
اغْفِرْلَنَا وَلَھُمْ ہر ایک قبر پر جاوی اصحاب و اہل بیت کی اور سلام کرکے
چنانچہ مشہور ہی اور مستحب ہے کہ مدینہ کی مساجد میں نماز پڑھی خصوصًا مسجد
قبا میں و جبل احد کی اور وہاں کی شہیدوں کی زیارت کری اور وہاں
اپنی واسطی خدا سی دعا خیر کری باقی آداب و عائف وہاں کی معلم بتلا دے
میں یاد و تفصیل کے حاجت نہیں الٰہی اپنی کرم اور فضل سے ہمکو میسر نصیب

زیارت نصیب کری آمین یا رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا وشفیعنا
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۞ بعد تمام کرنی اس رسالہ کی عاجز محمد حسین
لکھنوی مہتمم مطبع محمدی یہہ مناسب معلوم ہوا کہ احرام سی طواف رخصت
تک بترتیب ہر مقام کی دعائین لباب المناسک ملخص مجمع المناسک ملا
رحمۃ اللہ علیہ جسکی شارح ملا علی قاری ہین لکھہ دیجیی تا ہر مقام کی دعاؤنکی
شایق اوسی جو اس مختصر قدر ضرورت پر اکتفا کری یہہ رسالہ فائدہ بخشی اور
جو کچھہ اسپر زیادہ مسائل حج کی تفصیل درکار ہوگی تو اس عاجز کے رسالہ
زاد الحرمین مین پاویگا خدا نی چاہا تو قریب اوسکا بھی چھاپہ ہوتا ہے

آغاز ادعیہ احرام کا دوگانہ مسجد مین مستحب ہے اگر میقات پر مسجد ہو
تو غیر مکروہ وقت مین کپڑی احرام کی پہنکے دو رکعت نماز سنت احرام
نیت کری پہلی رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے سورۃ الکافرون اور
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ پڑہی اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ اخلاص کے رَبَّنَا اٰتِنَا مِن لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا پڑہی بعد سلام کی حج کے مطابق یون زبان سے کہے
فقط حج کا کرنیوالا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ اور معنون بہہ بھی ہے یا یہ

وَاَتِمَّ عَلَيَّ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهِ اللّٰهِ تَعَالٰی اور متمتع یعنی جو عمرہ کر کی

حلال ہو جائیگا اور پھر مکہ سی حج کیوقت حج نیت کرے وہ یوں کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا

وَتَقَبَّلْهَا اور جو یہی لفظ بیان ہوئے زیادہ کری تو عَلَيَّ عَلَيْهَا وَبَارِكْ لِيْ فِيْهَا نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ

بِهِمَا لِلّٰهِ تَعَالٰی کہی اور قارن یوں نیت کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهِمَا

لِلّٰهِ تَعَالٰی پھر لبیک پکارے لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اور اس سے زیادہ کہنا مستحب ہے جیسی لبیک وسعدیک والخیر کلہ بیدیک

والرغباء الیک والعمل لبیک الٰہ الحق لبیک اور حج یا عمرہ جسکی نیت کی ہی اوسکا بھی ذکر لبیک میں کری

تو بہتر جیسی لبیک بحجۃ حقا یا لبیک بعمرۃ وحجۃ حقا اور لبیک کے بعد دعا بھی مستحب ہے جیسے اللّٰہم انی

علی فرض الحج وتقبلہ منی واجعلنی من وفدک الذین رضیت عنہم وارتضیت وقبلت اللّٰہم احرم لک شعری

وبشری ودمی وعظامی من النار وکل شیٔ حرمتہ علی المحرم ابتغی بذلک وجہک الکریم پھر پست

آواز سی درود پڑہے اور جو چاہے سو دعا مانگے جیسے اللّٰہم انی اسئلک رضاک والجنۃ واعوذ بک من غضبک

والنار جب حرم محترم کی سر حد پر پہنچی تو اطمینان قلب ور ظاہر باطن عظمت اور وقار سے

ننگے پاؤں استغفار کرتا دعائیں مانگتا پیادہ پا جیسے قیدی بادشاہ با جبروت اور غفار کے

سامنے جاتا ہی داخل ہو اور پڑہے اللّٰہم ان ہذا حرمک وحرم رسولک فحرم لحمی ودمی وعظمی

وبشری علی النار اللّٰہم امنی من عذابک یوم تبعث عبادک ور ابو الفضل کرمانی نے اتنا زیادہ کیا ہے

اسئلک بانک انت اللہ الذی لا الہ الا انت الرحمن الرحیم ان تصلی علی محمد وعلی آلہ
جب شہر مکہ پر نظر پڑے یہہ کہے اللہم اجعل لی بہا قرارا وارزقنی بہا رزقا
حلالا جب بیت اللہ کی پاس پہنچے تو وہاں ٹھہرے اور یہہ دعا پڑہے
ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃً وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار اور یہہ
دعا آئی ہے اللہم انی اسئلک نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واعوذ
بک من شر ما استعاذ منہ نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دخول بیت اللہ
کا باب السلام سے مستحب ہے درود پڑہنا دعا مانگنا پہلے داہنا قدم آگے
پڑہاوے اور کہے اعوذ باللہ العظیم وبوجہہ الکریم وسلطانہ القدیم
من الشیطان الرجیم بسم اللہ والصلوۃ والسلام علی اللہ اللہم اغفر لی جمیع ذنوبی
وافتح لی ابواب رحمتک اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر لا الہ الا اللہ و
اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پہر یوں دعا مانگے اور حجر اسود کے پاس آوے
اللہم انت السلام ومنک السلام والیک یرجع السلام حینا ربنا بالسلام اللہم زد بیتک
ہذا تشریفا وتعظیما وتکریما وبرا ومہابۃ باجود عا اس مقام کی رسالے کے اندر لکہی
ہے وہ پڑہے اور حجر اسود کو چومے یہہ کہتا ہوا بسم اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد والصلوۃ
علی رسول اللہ اللہم ایمانا بک وتصدیقا بکتابک ووفاء بعہدک واتباعا لسنۃ نبیک

محمد صلی اللہ علیہ وسلم طواف شروع کری ملتزم کی پاس یہہ کہو ربنا اتنا فی
الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور باب کعبہ کی دعا یہہ ہی اللہم
ہذا البیت بیتک و ہذا الحرم حرمک و ہذا الامن امنک و ہذا المقام مقام العائذ بک
اللہم قنعنی بما رزقتنی و بارک لی فیہ و اخلف علی کل غائبۃ لی بخیر لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئ قدیر اور رکن عراقی کی پاس یہہ دعا پڑہے
اللہم انی اعوذ بک من الشک والشرک والنفاق والشقاق وسوء الاخلاق وسوء المنقلب
فی الاہل والمال والولد اور میزاب کی دعا یہہ ہے اللہم اظلنی تحت ظل عرشک یوم لا ظل
الا ظلک ولا باقی الا وجہک واسقنی بکاس محمد صلعم شربۃ لا اظما بعدہ ابدا پہر رکن
شامی کی پاس یہہ دعا کہی اللہم اجعلہ حجا مبرورا وسعیا مشکورا وذنبا مغفورا وتجارۃ
لن تبور یا عزیز یا غفور رب اغفر وارحم وتجاوز عما تعلم انک انت الاعز الاکرم یا عالم ما فی
الصدور اخرجنی من الظلمات الی النور رکن یمانی یہہ دعا پڑہی اللہم انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدین
والدنیا والاخرۃ رکن یمانی اور حجر اسود کی درمیان کہے ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ
وقنا عذاب النار یہہ ایک پہیرا ہوا اسا تو پہیرا اسطرح کری جسکو طواف کے بعد سعی کرنی ہو وہ حجر اسود کو
چومکی مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز واجب طواف پڑہے اور یہہ کہے واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی
پہر حضرت آدم کی دعا مانگی اللہم انک تعلم سری وعلانیتی فاقبل معذرتی وتعلم حاجتی فاعطنی

پہر اگر نا سعت ہے جیسا چاہی تو پڑہے باقی کو چہوڑ دی

سوئی و تعلم ما فی نفسی فاغفر لی ذنوبی اللهم انی اسئلک ایمانا یباشر قلبی و یقینا صادقا حتی
اعلم انه لا یصیبنی الا ما کتبت لی و رضنی بما قسمت لی یا ارحم الراحمین پھر ملتزم سے چمٹ کر
خشوع کی شان سے روتا ہوا دروازہ پر سے یہ دعا مانگے اللهم یا ماجد یا واجد لا تزل علی نعمة انعمت بها علی
اللهم انی وقفت علی بابک العالی والتزمت باعتابک وارجو رحمتک واخشی عقابک اللهم حرم
شعری و جسدی علی النار اللهم کما صنت وجهی عن سجود غیرک فصن وجهی عن مسالة غیرک اللهم
یا رب البیت العتیق اعتق رقابنا و رقاب آبائنا و امهاتنا و اخواننا و اولادنا من النار یا
یا کریم یا غفار یا عزیز یا جبار ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب
الرحیم اللهم رب البیت العتیق قنی من النار و اعذنی من کل سوء و قنعنی بما رزقتنی و بارک لی
فیما آتیتنی پھر پینے کے وقت یہ پڑھے اللهم انی اسئلک علما نافعا و رزقا واسعا و شفاء
و شفاء من کل داء پھر زمزم پینے کے حجر اسود کو چومے اور باب الصفا سے نکل کے یہ پڑھتا ہوا صفا
آوے ابدأ بما بدأ الله به بسم الله الرحمن الرحیم ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البیت
او اعتمر فلا جناح علیه ان یطوف بهما ومن تطوع خیرا فان الله شاکر علیم پھر صفا پر چڑھے قبلہ رو یہ
دعا پڑھے الله اکبر الله اکبر الله اکبر ولله الحمد الحمد لله علی ما هدانا الحمد لله علی ما اولانا الحمد لله علی ما
الهمنا الحمد لله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله لا اله الا الله وحده
وهو حی لا یموت بیده الخیر
وحده لا شریک له له الملک وله الحمد یحیی و یمیت وهو علی کل شیء قدیر لا اله الا الله وحده صدق
وعده ونصر عبده واعز جنده وهزم الاحزاب وحده لا اله الا الله ولا نعبد الا ایاه مخلصین له

الدین ولو کرہ الکافرون اللہم انک قلت وقولک الحق ادعونی استجب لکم وانک
لاتخلف المیعاد وانی اسئلک کما ہدیتنی للاسلام ان لاتنزعہ منی حتی توفانی وانا
مسلم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم اللہم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ واتباعہ الی یوم الدین اللہم اغفرلی
ولوالدی والمشایخی وللمسلمین اجمعین والسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین
پھر دونون میلون کے درمیان وقت یہہ کہے رب اغفر وارحم وتجاوز عما تعلم انک تعلم مالم
نعلم انک انت الاعز الاکرم واہدنی للتی ہی اقوم اللہم اجعلہ حجا مبرورا وسعیا مشکورا
وذنبا مغفورا اللہم اغفرلی ولوالدی وللمومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات یا
مجیب الدعوات ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار طبرانی اور
بیہقی نی ابن مسعود سے روایت کیا ہی کہ نوین شب کو منا مین جو شخص اسکو ہزار بار پڑہے
جو مانگی سو پاوی وہ دعا یہہ ہے سبحان الذی فی الارض موطئہ سبحان الذی فی البحر سبیلہ
سبحان الذی فی النار سلطانہ سبحان الذی فی الجنۃ رحمتہ سبحان الذی فی القبر قضاؤہ
سبحان الذی فی الہواء روحہ سبحان الذی رفع السماء سبحان الذی وضع الارض
سبحان الذی لا ملجاء ولا منجاء منہ الا الیہ دعا وقوف عرفہ کی اس رسالہ مین مذکور ہوچکی
یہان کچہہ حاجت نہین عزوب آفتاب تک یہین کہڑا رہے اور دعا مانگتا بسر کری اور حضرت علی کرم اللہ
وجہہ سے روایت ہے کہ اسدن یہہ دعا بہت مانگی اللہم عتق رقبتی من النار واوسع لی من الرزق الحلال
واصرف عنی فسقۃ الجن والانس بیہقی نے شعب الایمان مین جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر اور سو بار
قل ہو اللہ احد اور سو بار اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم
وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید وعلینا معہم مزدلفہ میں منی کو چلے تو وادی
محسر دوڑتا جاوے اور یہ کہے اللہم لا تقتلنا بغضبک ولا تہلکنا بعذابک
وعافنا قبل ذالک رمی جمار میں ہر کنکری پر یہ پڑھے بسم اللہ اللہ اکبر رغما للشیطان
وحزبہ ورضی للرحمن ولطفہ اللہم اجعلہ حجا مبرورا وسعیا مشکورا وذنبا مغفورا
اور قربانی کے وقت یہ دعا پڑھے انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض
حنیفا وما انا من المشرکین ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین
لا شریک لہ وبذلک امرت وانا من المسلمین اللہم تقبل منی ہذا النسک واجعلہا
قربانا لوجہک وعظم اجری علیہا اور جب سر منڈاوے تو قبلہ رو ہوکر یہ دعا پڑھے
الحمد للہ علی ما ہدانا وانعم علینا وقضی عنا نسکنا اللہم ہذہ ناصیتی بیدک فاجعل لی
بکل شعرۃ نورا یوم القیمۃ وامح عنی بہا سیئۃ وارفع لی درجۃ فی الجنۃ العالیۃ اللہم
بارک لی فی نفسی وتقبل منی اللہم اغفر لی وللمحلقین یا واسع المغفرۃ آمین بسم اللہ
اللہ اکبر اور جب بیت اللہ کی داخل ہووی تو یہ دعا پڑھے رب ادخلنی مدخل صدق
واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا اللہم ادخلنی جنتک
کما ادخلتنی بیتک وارزقنی رویتک اللہم یا رب البیت العتیق اعتق رقابنا
ورقاب آبائنا وامہاتنا من النار یا عزیز یا غفار اللہم یا خفی الالطاف امنا مما نخاف
اللہم انی اسئلک من خیر ما سئلک منہ نبیک محمد صلعم واعوذ بک من شر ما استعاذ
منہ نبیک محمد علیہ السلام ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب
الرحیم جب گھر کے پھرنیکا ارادہ کرے تو طواف الوداع جیسا کہ معلوم ہوا ادا کرے

مگر اس بات میں اکرنا چہیئے بغل میں سے چادر نکالنا جسکو اضطباع کہتے ہیں
سعی کرنا نہیں ہے رمید نوات کی جبیہ تاکہ معلوم ہو تین دم میں زمزم پی اور
ہر دم میں بسم اللہ والحمد للہ والصلوۃ علی رسول اللہ پڑہے اور اخیر مرتبہ اللہم انی اسئلک
رزقا واسعا وعلما نافعا وشفاء من کل داء پڑہے اور تبرکا پانی سے نہائی یا سر پر ڈالے
اور اوسکی طرف دیکہنا جیسا کعبہ کو دیکہنا عبادت ہے ویسا زمزم کو بہی دیکہنا عبادت ہے
اور تبرک کیواسطے اپنی گہر کو لے آنا بہی درست ہے شمع اور عطر کعبہ کا خادموں سے مول لینا
درست ہے پہر ملتزم سے لگ کر روے اور دعا مانگے باب کعبہ کو چوم کر دعا مانگتا روتا اوسکی
جدائی پر افسوس کرتا الٹے پاؤں آہستہ آہستہ تعظیم اور توقیر کے ساتہ کعبہ کو
دیکہتا باب الوداع سے باہر آوے اور جو کچہ ہو سکے خیرات کرے وہاں ایکروپیہ کا ثواب
لاکہہ روپیہ کے برابر ہے ؁

الحمد للہ کہ یہہ رسالہ آداب الحرمین کا جو واسطے فواید حاجیوں کے تمام حج کے
شریف و وجبات وارکان وسنت ومستحبات اور
ادعیات ماثورہ کہ ہر مقام پر پڑہے اور اذکار اسکی ہیں

یہہ رسم الخط زبان اردو مطبع برم پریس طبع شد سات کوشش سعی حافظ محمد شفیع صاحب کے
اہتمام سے چہاپا گیا بدون اجازت حافظ محمد شفیع صاحب کی بے اجازت قصد چہاپنے کا
کرے نفع کیواسطے نقصان ہے اوٹہاوے جس صاحب کو جسقدر درکار ہو بہ دوکان حافظ محمد شفیع